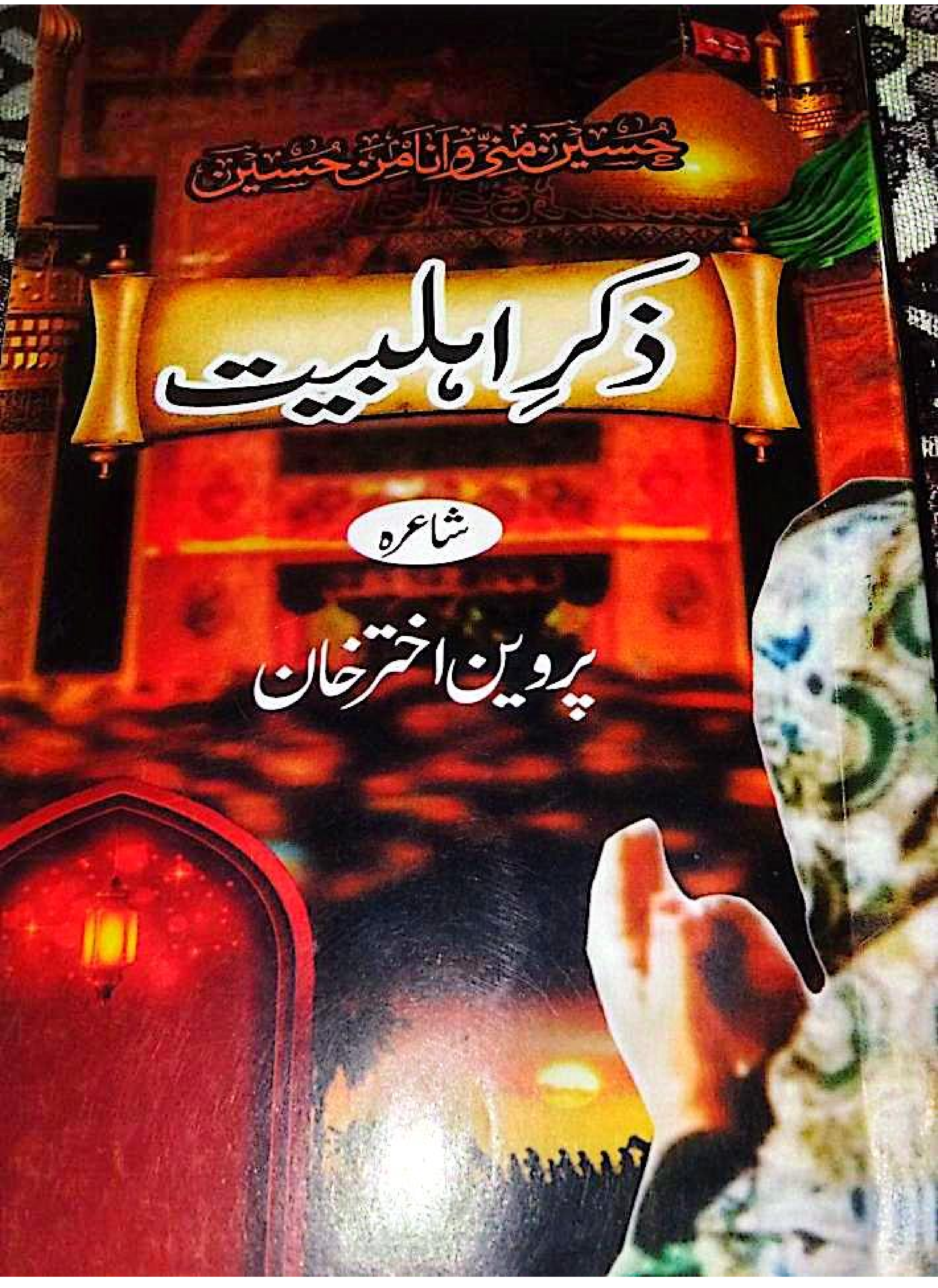

حسین منی وانا من حسین
ذکرِ اہلبیت
شاعرہ
پروین اختر خان

ذکرِ اہل بیت

(مصنفہ)

پروین اختر خان

0306-5245419

JHOKE PUBLISHERS MULTAN

جھوک پبلشرز ملتان

جھوک پبلشرز بیرون دولت گیٹ ملتان

061-4511568

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: ذکرِ اہل بیت

شاعرہ: پروین اختر خان

کمپوزنگ: شبیر احمد بلوچ

ٹائٹل: ایاز محمود دھریجہ

تاریخ اشاعت: جون 2025ء

چھاپہ خانہ: جھوک پرنٹرز ملتان

قیمت: -/80 روپے

(کتاب ملنے کے پتے)

☆ الٰہی بخش بک سیلرز سکول بازار رحیم یار خان ☆ المدینہ بک سنٹر نزد اے سی کورٹ علی پور ☆ چکوانی نیوز ایجنسی ہیڈ بکائنی شریف ☆ عاشق کتاب گھر چوک گھنٹہ گھر لیاقت پور ☆ الحمید پوسٹر ہاؤس لاری اڈا سبزی منڈی روڈ بہاول پور ☆ فرینڈز بک ڈپو تور پور تورنگا (چکر) ☆ گبول بک ڈپو بھونگ شریف ☆ الغفار بک سیلز چوک منیر شہید احمد پور شرقیہ ☆ ماجد اولڈ بک سیلر اندرون بوہڑ گیٹ نزد پیپل والی مسجد ملتان ☆ شیخ محمد حسین بکسیلر فوارہ چوک جھنگ صدر ☆ سٹی کتب خانہ اینڈ سپورٹس کارنر اندرون سٹی پلازہ جام پور ☆ نیوز شاہد کتاب گھر حاجی پور روڈ فاضل پور ☆ مشتاق بکڈپو اندرون تحصیل بازار نزد تھانہ سٹی احمد پور شرقیہ ☆ ناصر بھٹی کتاب گھر محلہ پٹھانانوالہ نور پور تھل ☆ رفیق خان پوسٹر ہاؤس چوک بخاری کہروڑ پکا ☆ سہیل جنرل سٹور خان گڑھ ڈومہ ☆ عزیز برادرز تاجران کتب اُردو بازار بھکر ☆ بابا فرید بی سی جی چوک ملتان۔

انتساب

اپنی والدہ محترمہ

والدگرامی سردار امان اللہ خان صاحب (مرحوم)

اپنے بھائیوں

حفیظ اللہ خان، عزیز اللہ خان، حبیب اللہ خان

اپنی بہنوں، بیٹیوں، اپنے لخت جگر

شہزاد خان

اور اپنے جیون ساتھی کے نام

اپنی بات

اس سے پہلے سرائیکی زبان میں ایک درج سے زائد میری کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ بیشتر کتابیں نعتیہ کلام پر مشتمل ہیں۔ ذکرِ اہل بیت اُردو میں ہے امید ہے کہ آپ کو پسند آئے گی۔ اگر اس میں کوئی غلطی خامی ہو تو مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ آنے والا ایڈیشن بہتر اور درست ہو سکے۔ میں بتانا چاہتی ہوں کہ میں اتنی بڑی شاعرہ نہیں ہوں، والدین کی دُعائیں ہیں اور ذکرِ محمدؐ وآلِ محمد کی برکت سے میں لکھنے پڑھنے کے قابل ہوئی ہوں۔ جب تک میری زندگی ہے انشاء اللہ لکھتی ہوں گی کہ مسلمانوں کے لئے مہد سے لحد تک پڑھنے کا حکم ہے۔ میرے والد صاحب مرحوم کا بھی یہی فرمان ہے۔ اس کتاب کے حوالے سے میں وطن وسیب کی دیگر بہنوں کو بھی لکھنے پڑھنے کی استدعا کرتی ہوں کہ ہمارا وسیب بہت غریب اور پسماندہ ہے، تعلیم کے زیور سے محکومی اور غلامی کی زنجیریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ انشاء اللہ خواتین اس طرف ضرور توجہ دیں گی۔ یہی میرا پیغام ہے۔

پروین اختر خان

ذکرِ اہل بیت

میری بہن محترمہ پروین اختر خان صاحبہ کی کتاب اسی بناء پر میں اپنے خیالات کا اظہار اُردو میں کر رہا ہوں، ذکرِ اہل بیت۔ یہ وہ ذکر ہے جس کے بغیر نماز نہیں ہوتی، ذکرِ محمدؐ و آلِ محمدؐ فرش تو کیا عرش پر بھی ہوتا ہے۔ پروین اختر صاحبہ کی ایک درجن سے زائد کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ کتاب کتاب ہوتی ہے چاہے وہ چھوٹے سائز کی ہو یا بڑے سائز کی۔ کتاب کا اپنا ایک تقدس ہے، میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ قومیں کتاب سے بڑی ہوتی ہیں، سرائیکی کہاوت ہے ''لکھیا لوہا آلایا گوہا''۔ خود صاحبِ کتاب ہو کر خالقِ کائنات نے کتاب کی اہمیت کو خود عیاں کر دیا ہے، ایک چھوٹی سی مثال ہے کہ خواجہ فریدؒ ایک لاکھ ایکڑ رقبے کے مالک تھے، سونا چاندی اور ہیرے جواہرات منوں کے حساب سے تھے مگر آج اُن کی پہچان، اُن کی دولت یا جاگیر نہیں بلکہ اُن کی کتاب ہے جس کا نام ''دیوان فرید'' ہے۔ رقبے، مربعے اور ہیرے جواہرات و سونا چاندی ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں اور دوسرے پلڑے میں دیوان ہو تو وزن دیوان کا زیادہ ہے۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ کو مبارک ہو کہ وہ اپنے خاندان کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے

کتابیں لکھ رہی ہیں ۔ یہ کتاب کربلائی ادب کے حوالے سے ہے، واقعہ کربلا کو چودہ سو سال ہو گئے ۔ مگر یہ واقعہ آج بھی زندہ ہے ۔ دنیا کی ہر زبان میں ذکرِ محمدؐ و آلِ محمدؑ کا وِرد جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا اور اہلِ قلم ظلم کے خلاف لکھتے رہیں گے ۔ ظلم کے خلاف نبرد آزما ہونے کا نام اسوہ حسینی ہے ۔

یہ کتاب کا ذکر تھا اب ہم بات کریں گے محترمہ پروین اختر صاحبہ کے خاندان کی خدمات کے حوالے سے ، پروین اختر صاحبہ کے تین بھائی حفیظ اللہ خان ، عزیز اللہ خان اور حبیب اللہ خان وسیب کا فخر ہیں ، حفیظ اللہ خان سرائیکی کے بہت بڑے لکھاری ہیں ، بہت سی کتابیں تصنیف کیں ان میں سرائیکی کے علاوہ اُردو کتابیں بھی شامل ہیں ۔ [redacted] سیشن جج کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ، عزیز اللہ خان اور حبیب اللہ خان کا شمار پولیس کے قابل ترین افسران میں ہوتا ہے اور ایس پی کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ۔ پروین صاحبہ کے والد صاحب سردار امان اللہ خان وسیب کے نامور سپوت تھے ، ایکسائز میں اعلیٰ افسر تعینات تھے ۔ ہارٹ اٹیک کے باعث 1980ء میں انتقال ہوا ۔ پروین اختر صاحبہ بتاتی ہیں کہ ہم جو کچھ بھی ہیں اپنے والد کی تعلیم و تربیت کی وجہ سے ہیں ۔ وہ ہمیں ہمیشہ عاجزی انکساری ، ہمدردی اور غمگساری کا درس دیتے ۔ احمد پور شرقیہ میں ہمارا گھر ہسپتال کے سامنے تھا ، ہسپتال میں مریضوں کو آتا جاتا دیکھ کر والد صاحب کا دل بھر آتا ، وہ خود خاموشی کے ساتھ ضرورت مندوں ، غریبوں اور

بیماروں کی مدد کرتے۔ ہمیشہ کہتے کہ عاجزی، انکساری اور جھکاؤ اختیار کرو کہ ہرا بھرا درخت ہمیشہ جھکا رہتا ہے۔ درخت انسانوں کا رول ماڈل ہے، درخت دھوپ میں رہ کر سایہ دیتا ہے۔

پروین اختر صاحبہ بتاتی ہیں کہ والد صاحب ہمیشہ تعلیم حاصل کرنے پر زیادہ زور دیتے، جب بھی عزیز رشتہ دار آتے تو تعلیم کے بارے میں پوچھتے اور بہتر مشورے دیتے، والد صاحب نے اپنی اولاد کو اعلیٰ تعلیم دلوائی، میں بہن بھائیوں میں بڑی تھی میری تعلیم میٹرک سے آگے نہ بڑھ سکی، گھریلو ذمہ داریوں نے آگے نہ بڑھنے دیا، والد صاحب کو اس کا ملال تھا، آج میرے بھائیوں نے بھی اپنی اولاد کو اعلیٰ تعلیم دلوائی ہے اور میرے بھائی حفیظ خان بہن بھائیوں کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ سب کے ساتھ انصاف کیا ہے۔ جائیداد کی تقسیم میں بہن بھائیوں کو ان کے حصے سے نوازا ہے۔ آج میری ایک درجن سے زائد کتابیں شائع ہوئی ہیں تو یہ سب کچھ حفیظ خان اور ان کی تحریک کی وجہ سے ہوا ہے۔ جھوک اخبار میں میرے ستر اَسی کالم شائع ہوئے، بھائی نے بولا ہے کہ ان کالموں کو اکٹھا کر کے کتاب چھپواؤ۔ انشاءاللہ میں اپنی بھائی کے حکم کی تعمیل کروں گی۔ پروین اختر صاحبہ بتاتی ہیں کہ میرے نانا ریاست بہاول پور میں افسر تھے اور وہ وسیع جائیداد کے مالک تھے۔ ہماری پرورش دیہات میں ہوئی، دیہات کے منظر اور یادیں آج بھی یاد ہیں۔ میرے دادا حضور کپڑے کے سوداگر تھے۔

وہ بھی اللہ کی رحمت سے خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتے تھے ۔ میری دل کرتا ہے کہ میں اپنے خاندان کے بارے میں لکھوں ، اُن کا کہنا ہے کہ ہمارے خاندان میں زمیندار اور کاشتکار بھی ہیں اور ملازمت کرنے والے بھی ۔ وکلاء کی تعداد بہت زیادہ ہے میرا بیٹا شہزاد خان قانون دان ہے اور میری بہت مدد کرتا ہے ، میری بیٹیاں بھی میری فرمانبردار ہیں ، سوانح حیات لکھنے کا موقع ملا تو انشاء اللہ یہ کتاب بھی ایک تاریخ بنے گی ۔ یہ تھے میری بہن محترمہ پروین اختر کے خیالات

-

آخر میں اتنا کہوں گا کہ حفیظ خان اور پروین اختر صاحبہ کا پورا گھرانہ اور خاندان اپنی دھرتی ، اپنی مٹی اور اپنے وسیب سے محبت کرتا ہے ۔ سرائیکی وطن وسیب کے لئے اس گھرانے کی عظیم خدمات ہیں ۔ میری دُعا ہے کہ سرائیکستان کا ہر گھر اسی طرح ایک آئیڈیل گھرانہ بنے ۔ (آمین)

ظہور دھریجہ

جھوک سرائیکی ملتان

وِلادت مولا علی علیہ السلام

مولا علیؑ آئے سب کہتے ولی آئے
ہو مبارک مولا علیؑ آئے

ولایت کا تاج اُن کے سر پر
امامت کا تاج ان کے سر پر
مصطفیٰؐ کے لاڈلے مرتضیٰؑ آئے

شان ہے اُن کی سب سے جُدا
جاہ ولادت ہے اُن کی کعبہ
رب کے پیارے شیرِ خدا آئے

مبارک دینے حبیبؐ رب کو آ رہے ہیں
انبیاء سارے خوشیاں منا رہے عرش
فرش والے دین کے رکھوالے آئے

قربان جائے اخترؔ مولا علیؑ پر
پنجتن پاک پر شہید کربلا کے بابا
خاتونِ جنت کے ہمسفر حسنین کریمین کے پدر آئے

ڈوبا سورج واپس آیا

ایک دن مولا علیؑ حبیبِ رب کوں گود میں اپنی سُلا بیٹھے
ہوئی نماز عصر قضا یہ دُکھ دل کو لگا بیٹھے
فرمایا نبیؐ پاک نے کیوں اُداس ہو
میرے یار کس سوچ میں ہو بیٹھے
عرض کی مولا علیؑ نے یا نبی اللہ
نماز عصر ہم قضا کر بیٹھے
فرمایا حبیب رب نہ ہو اُداس علی میرے یار
دیکھو ڈوبا سورج ہم واپس بُلا بیٹھے
اب نماز پڑھو ادا اے میرے شیر خدا
ہم بھی یار کی یاری نبھا بیٹھے
مولا علیؑ کی شان جیسی نہ کسی کی شان

محمدؐ پیارے اپنی لختِ جگر علیؑ کو دے بیٹھے

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں رہے سرشار

ہیں مولا علیؑ کہ اپنی جان مال آل قربان کر بیٹھے

فرمایا سرکارِ مدینہ نے کہ علیؑ کو دیکھنا عبادت

نام لینا عبادت ہے یہ عبادت صحابہؓ بھی کر بیٹھے

صدیق اکبرؓ علیؑ کے چہرے سے نظر ہٹاتے نہ تھے

فاروقِ اعظمؓ، عثمان غنیؓ مولا علیؑ سے محبت کر بیٹھے

علیؑ نہ آتے اگر دنیا میں تو فاطمہؓ زہرا، حسنینؑ کریمین

نہ آتے نبیؐ کے پیارے دُلارے پنجتن پاک بن بیٹھے

قربان جائے اختر مولا علیؑ پر آلِ علیؓ پر

ہم غلام ہیں ان کے گھرانے پر ہم اپنی جان لُٹا بیٹھے

☆☆☆

ایک دن حضرت علیؑ ایک سوکھی روٹی کا ٹکڑا
چبا رہے تھے ایک شخص نے سوال کیا یا علیؑ
خیبر کو تو ایک لمحے میں فتح کیا سوکھی روٹی کا ٹکڑا
تو چبایا نہیں جا رہا آپؑ نے فرمایا خیبر میں
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر تھی مہماں
علیؑ کی اپنی طاقت ہے سبحان اللہ کیا شان
ہے مولا علیؑ مرتضیٰ کی سبحان اللہ

☆☆☆

مولا علیؓ مشکل کشا

یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ
مولا علیؓ ، مولا علیؓ ، مولا علیؓ مرتضیٰؓ

آئے خدا کے پیارے جانِ مصطفےؐ
یا علیؓ فاطمہ زہراؓ کے میں آپ پر فدا

پیدا ہوئے کعبہ میں پائی شہادت مسجد میں
کیا شان ہے آپ کی مولا علیؓ مشکل کشا

جس کو کملی میں چھپایا پیارے نبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جس کو رب نے بھی اپنا شیر کہا

جنت کے سردار ہیں آپ کے پِسر
حبیبؐ رب کا لاڈلہ جس کو رب نے اپنا کہا

جس کو حبیب الٰہی نے کی دختر عطا
شان ہے مولا علیؑ کی سب سے جُدا

دُکھ ٹل گئے اُس کے جس نے بھی کہا
المدد المدد یا مشکل کشا شیر خدا حاجت روا

آپ کے گھرانے پر فدا ہے اخترؔ
ہے ابو تراب اے میرے مشکل کشا

☆☆☆

عرش پر عقد ہوا

عرش پر عقد ہوا پیارے علیؑ فاطمہؑ کا
خدا نے خود نکاح پڑھا خطبہ جبرائیل امین نے دیا
ہوئی برات عرش سے فرش پر روانہ
حوریں سج کر آئیں چالیس ہزار ملک براتی بنا
آئی برات محبوبِ خدا کے درِ اقدس پر
جبرائیل امین درِ مصطفیٰؐ پر دربان بنا
شادیانے خوشی کے بجنے لگے دونوں جہان میں جشن ہوا
پر جن و انس خوش ہوا ذرہ ذرہ کائنات کا جھوم اُٹھا
علیؑ، فاطمہؑ ہیں رب کو پیارے محمدؐ کے راج دُلارے
کائنات کے حسین جوڑے کو رب نے ملا دیا
رب کریم نے دو سمندر ملائے تو اُن میں
دو موتی پیدا ہوئے ایک موتی دوسرا مرجان بنا
دو نام رب نے جنت کے پردوں میں چھپا رکھے تھے
وہ نام دنیا میں کسی کے نہ تھے ایک حسنؑ دوسرا حسینؑ بنا
محمدؐ کی کملی میں چھپ گئے "علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ
اختر یہ گھرانہ پنجتن پاک بنا سبحان اللہ

شانِ مولا علی شیرِ خدا علیہ السلام

علی مرتضیٰؓ کے جو غلام ہو گئے
خدا رسول بھی ان پر مہربان ہو گئے
پلائیں گے جام کوثر کے اُن کو
کریں گے شفاعت پیارے نبی اُن کی
بخشش نہ ہو گی علیؓ کے منکر کی
محشر میں ہو گی رُسوائی اُن کی
نہ ہونگے رب رسولؐ اُن پر راضی
اگر نہ ہونگے مولا علیؓ جن پر راضی
شان پڑھی ہے شیرِ خدا کی
ولادت ہوئی کعبہ میں اُن کی
شہادت ہوئی مسجد میں اُن کی
نبیؐ کی آل ہے آل علیؓ کی
خاتونِ جنت ہے ہمسفر اُن کی
نبیؐ کو ہے پیاری ہر ادا اُن کی

نبیؐ کو بھائے شجاعت دلیری اُن کی
علیؓ جیسی نہ سخاوت کسی کی
علیؓ جیسی نہ عبادت کسی کی
دیکھو تو شان پیارے علیؓ کی
شادی ہوئی عرش پہ اُن کی
آنکھیں کھول نہ کعبہ دیکھا
پہلے دیکھی پیاری صورت نبیؐ کی
شان بڑی ہے شیرِ خدا کی
چوسی لب جس نے حبیبؐ رب کی
ایسا رُتبہ نہ پایا کسی نے
شہید کربل ہے آل مولا علیؓ کی
جنت کے سردار ہیں اُن کے پیر
کتنی عالی ہے شان مولا علیؓ کی
قربان جائے اختر آل پہ
کاش مل جائے غلامی آ کے در کی

☆☆☆

شیرِ خدا

مولا علیؓ شیرِ خدا حیدرِ کرار مشکل کشا
رتبہ ہے ان کا سب سے بڑا یہ ہیں دامادِ مصطفیٰؐ
شیر دلیر مولا علیؓ فاتح خیبر مولا علیؓ
نبی کے دلبر ، مراز مولا علی مرتضیٰؓ
کتنا بڑا ہے رُتبہ ان کا جاہ ولادت ہے کعبہ
انکھ کھول نہ کعبہ دیکھا دیکھا پہلے نبی کا مکھڑا
مولا علیؓ کی ہے شان بڑی نبی کی دختر زوجہ نبیؐ
خاتون جنت رب رسول نے کی عطا
مولا جگ کے ولی شجاعت خلافت اُن کو ملی
سخی بادشاہ علی مرتضیٰؓ ابو تراب ہے لقب ان کا
لب پر جب آئے نام اُن کا تو کھل اُٹھے پھول دل کا

یا علیؓ مدد نگا ہوں پہ نتارا جب تو مل جائے دکھ میرا

حسنین کریمین کے ہیں بابا منصب ہے ان کا سب سے عالی

خلیفہ ہیں پیارے نبیؐ کا حسنین کریمین کے پیارے بابا

قربان جائے اختؔر ان پر یہ ہیں میرے

مشکل کشا میرے حاجت روا سبحان اللہ

شہادت علیؓ پر دل رو رہا ہے جگ رو رہے ہے

صابر شاکر مولا علیؓ دشمن کو بھی معاف کر دیا

یہ ہیں شیر خدا سبحان اللہ سبحان اللہ

فرمایا پاک نبیؐ نے تیرا میرا رشتہ ہے ایسا

جیسے موسیٰ کلیم اور ہارون کا تھا سبحان اللہ

☆☆☆

فریاد بی بی زینبؑ

دیکھتے رہ گئے آپ نانا دیکھتے رہ گئے آپ بابا
دیکھتی رہ گئی ماں زہراؑ دیکھتے گئے
حسنؑ بھیا حسینؑ بھائی کا گھرانہ لٹا اُمت نے کیا ظلم کیا حسینؑ پر
سر تن سے جدا، کیا ماں فاطمہؑ دیکھو ذرا حسینؑ بھائی کا لاشہ پڑا
نانا جس کو سینے پر لٹاتے تھے شمر نے اُس کو شہید کیا خاک پر لٹایا
دیتے تھے جہاں بوسہ نانا شمر نے اُس خنجر سے کٹوا دیا
ننھے اصغر کے حلق میں تیر لگا، ننھے اصغر پر ظلم کیا
زینبؑ کس کس کا غم سہے، زینبؑ کا گھرانہ لُٹا
اخترؔ چادر زینبؑ کے صدقے معاف ہو خطا ملے سایہ
چادر زینبؑ کا دل میں رہے حسنینؑ کا غم یہ ہے میرا سرمایا

☆☆☆

سلام کروڑوں مولا علیؓ پر

اے مولا علیؓ شیرِ خدا آپ پر کروڑوں درودوسلام
اے بیوں بے کسوں کے سہارے آپ پر کروڑوں درودوسلام
اے فاتح خیبر نبیؐ کے دلبر نبی کے دُلارے آپ پر کروڑوں درودوسلام
اے اسلام کے رکھوالے، دین اسلام بچانے
والے آپ پر کروڑوں درودوسلام
پنجتن پاک ہے آپ کا گھرانہ اے
پاک گھرانے والے آپ پر کروڑوں درودوسلام
اے درِ خیبر اُکھاڑنے والے اسلام کا جھنڈا
گاڑھنے وگالے آپ پر کروڑوں درودوسلام
آپ کی شان ہے سب سے عالیٰ اُچیاں شاناں
والے آپ پر کروڑوں درودوسلام
قربان اخترؔ آپ پر آ کی شہادت آپ کی خلافت
آپکی عبادت آپ کی سخاوت آپ کی ولادت، پر
لاکھوں کروڑوں سلام

☆☆☆

آیئے آیئے مدد

آیئے آیئے مدد کو آیئے مولا علیؑ
مشکل کشا حیدر کرار حاجت روا
لیتی ہوں جب نام آپ کا ٹل جاتا ہے ہر دکھ میرا
دور ہوتی ہے ہر بلا اے میرے مشکل کشا
رب کے پیارے نبیؐ کے دُلارے
ابو طالب کی آنکھ کے تارے جگر گوشہ بنتِ اسد کا شیر خدا
شان تو دیکھو مولا علیؑ کی جاہ ولادت کعبے اُن کی
فاتح خیبر نبی کا لدبر پاک بتول کا ہمسفر رُتبہ ہے عالی اُن کا
منکر ہے جو مولا علیؑ کا دوزخ ٹھکانہ ہے
اس بدنصیب کا کیونکہ رب رسول کا پیارا ہے علیؑ مرتضیٰ
نعرہ حیدری سُنیں کافر منافق کانپ
اُٹھیں کیا جلال ہے میرے مشکل کشا کا
جس کا چہرہ دیکھنا عبادت نام لینا عبادت
کیوں نہ کروں حیاتی اخترؔ ایسی عبادت یہ ہیں میرے
مشکل کشا مومن کے دل میں بستے ہیں مولا علیؑ
شہداء ہے سارا زمانہ اُن کا یہ ہیں سب کے مشکل کشا

مولا علی علیہ السلام

مولا علیؑ آئے سب کے ولی آئے سب کے ولی آئے

گھروں کو اپنے سجاؤ، دیئے دل کے تم جلاؤ

حیدر کرار مشکل کشا حاجت روا شیر خدا مولا علیؑ

آئے سب کے ولی آئے

نبیؐ کے چاہتے نبی کے دلبر آل کے وارث

آئے مولا علی آئے سب کے ولی آئے

خوش ہیں آج انبیاء ملک خوش ہیں عرش

فرش والے مولا علیؑ آئے سب کے ولی آئے

شراب سے نفرت

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا اگر شراب کا ایک قطرہ

کینوئیں گر جا اس کوئیں بند کر کے اس پر مینار بنایا جائے

اور مجھ سے کیا جائے آذان دو تو میں کبھی نہ دوں

اگر شراب کا ایک قطرہ دریا میں گر جائے اور

یہ دریا سوکھ جائے یہاں پر گھاس پیدا ہو جائے

وہاں میں اپنے جانور بھی نہ چراؤں، سبحان اللہ

اس قدر شراب ہے

محرم کی نویں رات کا چاند

محرم کی نویں راب کا چاند کپ کپانے لگا
کرنیں اس کی ماند ہوئیں آل نبیؐ پر رونے لگا
یارب مجھ پر گرنے نہ پائے جگر گوشہ بتول کے خون
کا قطرہ کربل کی زمین ذرہ ذرہ التجا یہ کرنے لگا
زندگی کی آخری رات خیموں سے قرآن کی آوازیں
آنے لگیں ذکر خدا رسول کا ہونے لگا
فاطمہؓ کے لعل نے مٹی سے تیمم کیا سر سجدہ
میں رکھ کر خالق کائنات سے عرض کرنے لگا
یا اللہ مجھے صبر شکر کی توفیق عطا فرما میرے خدا
میری قربانی یارب قبول فرما امام یہ دُعا کرنے لگا
سُن کر دُعائیں رب نے فرمایا حسینؓ میں نے قبول کیا
دیکھ کر صبر حسینؑ ابن علیؑ کا ملک بھی آنسو بہانے لگا
اے فاطمہ زہراؓ کے لعل قربان ہے آپ پر یہ
کائنات آپ کے صبر شجاعت شہادت کو سلام ہر جن وانس درود پڑھنے لگا
اے نبیؐ کے نواسے اے کربل کے پیاسے اے شہر
دلیر قربان جائے اختر یہ دل نثار ہونے لگا

یا امام زمانہ

یا امام زمانہ ہم پر کرم فرا جانا
بیٹھے ہیں محفل سجائے اب جھلک دکھا جانا
اے رب کے پیارے پاک نبیؐ کے دُلارے
تیری شان پر میں صدقے دل کی حسرت مٹا جانا
پاک بتول اور حیدرؑ کی آل کے پیارے
اپنا وعدہ نبھا جانا غلاموں کی لاج نبھا جانا
بڑھ گئی ہے یزیدیت ظلم ستم نے ہیں ڈیرے ڈالے
آنا جلد آنا ہم، عاصیوں کو بچا جانا
اُمت پیارے نبیؐ کی یا امام بھٹکنے لگی ہے
پیارے نبیؐ کی اُمت کو یا امام راہ دیکھا جانا
مخالف ہیں ہوائیں موسم کے ہیں تیور بدلے
میری ڈگمگ ڈولے ناؤ، اس کو پار لگا جانا
تیرے آنے سے یا امام گھپ اندھیرے دور ہونگے
ان گھپ اندھیروں میں ایک شمع جلا جانا
فرمایا ہے پیارے نبیؐ نے وہ اُمت کیونکہ مھکے

جس کے اوّل میں محمد وسط میں مہدی

آخر میں عیسیٰ یہ فرمان ہے جانا

تیرے چاہنے والے تم پر واری جائیں

اپنے چاہنے والوں کی یا امام لاج نبھا جانا

اختر دیتی ہے سدائیں کرتی ہے التجائیں

آنا جلد آنا نوری شکل دکھا جانا

☆☆☆

جب کریں گے سفارش حسنینؑ اپنے نانا کو

تو قسم رب کی بخشش ہماری ہو جائے گی

پل صراط سے گزرے گی اُمت تو

حسنینؑ کے صدقے پار لگ جائے گی

جب کریں گے فریاد ہم خاتونِ جنت کو

تو حسنینؑ کے صدقے اختر جنت ہم کو مل جائے گی

☆☆☆

سیّدہ کے لعل

سیدہ کے لعل نے میدان کربلا میں
کوفیوں سے خطاب فرمایا تم نے نواسہ رسولؐ
سے کیوں دغا کیا سب کچھ بھلا دیا
سب قسمیں توڑیں اہل بیت کے غلامو
بھلا کر سب وعدے نواسہ رسولؐ سے دو کھا یا
بھائی ہوں دیکھو میں حسنؓ مجتبیٰ کا
جس نے زہر پی کر بھی صبر کیا
دنیا کی لالچ میں ہو گئے ہو اندھے
آل علیؓ بنت رسول کے جگر گوشہ پر ظلم کیا
بن گئے ہو پیاسے میرے خون کے

بھوکا پیاسا میری آل کو شہید کیا
غور سے دیکھو میں نواسہ ہوں تمہارے نبیؐ کا
جس نے مجھے اپنی گود میں کھلایا
سر پر باندھا عمامہ نبیؐ نانے کا کمر میں باندھی
چادر ماءِ زہراؓ کی ہاتھ میں لی ذوالفقار بابا
علیؓ مرتضیٰ کی جس نے خیبر کو فتح کیا
عیش عشرت کی خاطر فانی جہان کی خاطر
عاقبت خراب کی تم نے اپنی ایمان کا سودا لیا
اب بھی سنبھل جاؤ، اسلام کی کشتی میں سوار ہو جاؤ
چھوڑ دو باطل کا ساتھ امام حسینؓ نے حکم دیا
قربان جاؤں میں امام عرش مقام پر
جس نے آل جان کا نذرانہ دیکر دین اسلام کو بچالیا

☆☆☆

شانِ حسین علیہ السلام

جب حکم ہوا رب رسول کا تو حسین ابن علیؑ مدینہ چھوڑ چلے
نانے کے دین کو بچانے فاطمہ زہراؑ کے عین کربل چلے
اہلِ بیت مسافر بنے دینے نذرانہ اپنی جان کا حسین آل علی
لے کر چلے شہادت کا رُتبہ پانے چلے سر سجدے میں
کٹوانے شیرِ خدا کے شیر حسین بابا کی لاج نبھانے چلے
نبیؐ نانے کی پیٹھ پر بیٹھ کر کراتے تھے جو سجدے
ان سجدوں کا قرض اُتارنے زہراؑ کے دل کے چین چلے
ماں سے کیا وعدہ نبھانے اختر لختِ جگر
فاطمہؑ بتول دشمن کے چھکے چھڑانے چلے

☆☆☆

میں خاکِ کربلا ہوں

میں خاکِ کربلا ہوں میرے دُکھڑے پوچھو
میرے سینے پہ سجا ہے آلِ نبیؐ کا لہو
دیکھا ہے جو میں نے رب نہ دیکھائے کسی کو
کبھی عون محمد کے ٹکڑے تو کبھی قاسم اکبر کی لاش
کٹ گئے بازو عباس کے ہو گئے شہید وجب وہ
دل کو پکڑ کر امام حسینؑ تڑپ تڑپ گئے
میرے سینے پر جلے آلِ نبیؐ کے خیمے
علی اصغرؑ کے خون کے چھینٹے علیؑ مجھ پر پڑے
بنت بتول نواسی رسول کے بال کھلے میں نے دیکھے
چھین لی چادریں ظالموں نے آلِ علیؑ کے سروں سے
پھر بالوں سے چہرے چھپے میں نے دیکھے
پانی کی بوند کی خاطر کٹ گئے بازو عباس کے
پیاسے شہید آلِ نبیؐ آلِ علیؑ میں نے دیکھے
امام عابد بیمار مجبور مظلوم کو روتے
بی بی زینبؑ کے بلند حوصلے میں نے دیکھے
بانو بی بی کا صبر بنت بتول کا صبر سکینہؑ بی بی

کی تڑپ فضہ بی بی کی فائیں

شہادت حسینؑ پر قربان جاؤں پڑھی نماز ہوگی

نہ ایسی نماز کسی نہ پڑھی نہ کئے ہونگے ایسے سجدے

سجدے میں سر کٹتے میں نے دیکھے

آلِ رسول، آلِ بتول، آلِ علیؑ کی

لاشوں پر گھوڑے دوڑتے میں نے دیکھے

تیروں سے جسم چھلنی خون میں نہائے

بھوکے پیاسے آل حسینؑ میں نے دیکھے

دختر علیؑ پر نثار جاؤں بنت فاطمہ زہرا

نبی کی نواسی کے لاشوں پر پہرے میں نے دیکھے

دشمنِ دین کو جب للکارا بنتِ علیؑ نے

پھر دشمن کے چھکے چھوٹتے میں نے دیکھے

کربل کے میدان میں جو گزرے ہیں دن

رات آلِ نبیؐ نے وہ دُکھ بھرے دن رات

میں نے دیکھے، قربان جائے اختر آل نبی آل علیؑ

کے صبر پر شہدا کربلا پر اے کربلا کی خاک کہا تو نے دیکھے

☆☆☆

علی کے دل کے ٹکڑے

علی کے دل کے ٹکڑے نبیؐ کے نورالعین
حسنؑ حسینؑ پیارے حسنؑ حسینؑ
زہرا بتول بنت رسول کے دل کے چین
حسنؑ حسینؑ پیارے حسنؑ حسینؑ
نانا ہے ان کا محمد مصطفیٰ بابا ہے ان کا علی مرتضیٰ
ماں ہے اُنکی فاطمہؑ زہرا یہ ہیں پیارے حسنؑ حسینؑ
سردار جنت ہیں ان کے پسر شہید کربل ہیں
علیؑ کے پسر حسنؑ حسینؑ پیارے حسنؑ حسینؑ
جبرائیل ان کو جھولا جھلائیں حوریں آ کر لوری سنائیں
عرش والے قربان جائیں عالی شان والے حسنؑ حسینؑ
پنجتن پاک ہے ان کا گھرانہ رب رسول کو ہے پہچان
رب کو پیارے ہیں حسنؑ حسینؑ
دین اسلام پھیلانے والے یہ ہیں ماں فاطمہؑ
کے جائے نبی کے نواسے حسنؑ حسینؑ پیارے حسنؑ حسین
جان آل لٹانے والے دین اسلام بچانے والے
مولا علیؑ کے دلبر بتول کے پیارے نیزے پر قرآن سنانے وا[لے]

حسنؑ حسینؑ پیارے حسنؑ حسینؑ

صابر شاکر عادل صادق ان جیسا نہ کوئی ہے

نہ ہوگا حسنؑ حسینؑ پیارے حسنؑ حسینؑ

شہادت بھی ان کو ملی صحابیت بھی ان کو ملی

امامت کو ان کو ملی یہ شیر خدا کے ہیں حسنؑ حسینؑ

اخترؔ ان پر قربان جائے وارے جندڑی

نثار جائے میرا تو ہیں یہ دین ایمان

حسنؑ حسینؑ پیارے حسنؑ حسینؑ

☆☆☆

وہ دل خدا نہ دے جس میں غم حسینؑ نہ ہو

حسینؑ سے محبت حسینؑ سے وفا نہ ہو

حسینؑ کے دیوانوں حسینؑ کے پروانو

نواسہ ہے رسول کا لخت جگر بتول کا جان اس پر لٹ کر

دل میں اسے بساؤ جنت کے حق دارین جاؤ

شہادت حسینؑ پر ملک بھی اور ہے ہیں فلک بھی

بھی رو دیا ہے زمین بھی رو دیا ہے، ستم علیؑ آنسو بہاؤ

رو رہا ہے، رو رہا ہے

نواسی رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اے نواسی رسول بنت فاطمہ بتول
لخت جگر مولا علیؑ کی اے لاڈلی پنجتن پاک کی
دُکھوں کی ساتھی امام حسینؑ کی
اے بھائیوں کی لاڈلی اسیر کربلا کی
جوان اکبر قاسم کا دُکھ سہنے والی
عون محمد دل کے ٹکڑے، نانے کے دین پر
قربان کرنے والی
ننھے اصغرؑ کو تیر لگتے دیکھنے والی
عباسؑ بھائی کے بازو کٹتے دیکھنے والی
شہادت پر رونے والی، لاشوں پر پہرا دینے والی
دین اسلام کو بچانے والی
نانے کے دین پر گھر بار آل لٹانے والی
بیمار عابدؑ کو کاندھوں پر اُٹھانے والی
جلتے خیموں کو بچانے والی

معصومہ سکینہ شہزادی حسینؑ کو سینے سے لگانے والی
شہادت حسینؑ کو دیکھنے والی
صابر شاکر صبر کرنے والی
نبی کی نواسی روضے پر کھیلنے والی
محبوب رب کی نواسی، شیر خدا کی لخت جگر
شیر کا دل رکھنے والی زینبؑ پیاری
قافلے کی سپہ سالار اے لاشوں پر پہرہ دینے والی
شام کی قیدی شام کے بازاروں میں چلنے والی
خاتونِ جنت کی شہزادی دُلاری
حسنینؑ کریمین کی ہمشیر پیاری
یزید کی دربار میں خطبہ پڑھنے والی
اے شیر کی بیٹی ظالم سے نہ ڈرنے والی
آپ کے صبر شکر عظمت شجاعت عبادت
سخاوت دلیری بہادری کو سلام، اسلام کی رکھوالی
آپ کا دَر ہو مجھ عاصی کا سر ہو
نصیب ہو جائے حاضری آپ کے دَر کی۔ آمین

☆☆☆

غازی عباسؑ

زندہ باد زندہ باد غازی عباس زندہ باد
آپؑ قربان جان اپنی لٹائیں رکھیں گے
آپ پر قربان جائیں اپنی جان لٹائیں
اونچا آپ کا علم تا حیات زندہ باد
آپ ہیں پیارے پاک بتولؑ کے دل کے
ٹکڑے مولا علیؑ کے راضی ہے آپ رب کی ذات
شیر خدا کے لخت جگر پاک زینب کے برادر
چاہے آپ کو کل کائنات زندہ باد زندہ باد
کٹ گئے بازو پرواہ نہ کی جان کی وعدہ نبھایا
علیؑ بابا سے کیونکہ باوفا ہے آپ کی ذات
امام حسینؑ کا غمخوار ساتھی برادر ہونے کی لاج نبھادی
غم سے نڈھال ہوئے امام جب چھوٹا ساتھ
اسلام کا بول بالا کیا، علم حق نہ جھکنے دیا
اخترؔ جگ کو یہ دیکھا دیا میں ہوں شیر خدا کا عباسؑ

☆☆☆

مولا علیؑ

مولا علی خیبر شکن مولا علی خیبر شکن
محبوب رب کے ہیں جاں من محبوبؐ رب کے ہیں جانم
دشمن دین کو ناکام کیا اسلام کا بول بالا کیا
پھیلا دیا چار سُو لہرا دیا چار سو امن کا علم
جوڑے جوڑے سرکار کے قدموں میں سر جھکا دیا
مولا علیؑ جیسا پیار نہ کوئی کر سکا رب کی قسم رب کی قسم
پیارے نبیؐ کے ہیں یہ وارث ان جیسا نہ
کوئی پیدا ان جیسا نہ کسی کو رُتبہ ملا گھرانہ ہے ان کا پنجتن
ولادت ان کی پر حیران ہے عبادت پر جگ
حیران ہے ایسی کی عبادت مولا علی نے کٹا دیا سجدے میں اپنا تن
نبیؐ کے ناز اُٹھانے والے نبیؐ پر جان لٹانے والے
عشق نبیؐ میں سرشار ہیں نبیؐ کے دلبر دلدار ہیں
محبوبؐ رب کے اسلام پر لٹا دیا اپنا چمن
فرزند ابو طالب کے بن کے رہے غلام سرکار کے
شیر خدا نے اختر لٹا دیا رب کے حبیبؐ پر تن من دھن

☆☆☆

نہ کوئی ہے مولا علیؑ جیسا

نہ کوئی ہے نہ کوئی ہوگا مولا علیؑ جیسا
ایسا پیارا ایسا دلنشین
شان تو دیکھو مولا علیؑ کی سبحان اللہ
کہ رُخ مرتضٰی کو چومے لب مصطفٰی سبحان اللہ
پیدا ہوئے کعبہ میں آنکھ کھول نہ کعبہ دیکھا
دیکھا پہلے نبیؐ کا مکھڑا سبحان اللہ
ایسی ہوئی ولادت اُن کی عرش پر ملک
حیران ہوا سبحان اللہ، سبحان اللہ
چاند بھی دیکھ کر شرائے شمس کی کرنیں ماند
پڑ جائیں دیکھ کر حُسن مرتضٰی سبحان اللہ
مسرور ہیں انبیاء سارے محبوبؐ رب کو مبارک
دینے آئے، آیئے حیدر کرار شیر خدا سبحان اللہ
اختر باوفا باحیا ان جیسا نہ کوئی ہے ہ ہوگا
نبیؐ کے پیارے نبیؐ کے دُلارے مشکل کشا سبحان اللہ

☆☆☆

ولادت مولا حسن مجتبیٰ علیہ السلام

جنت کا سردار آیا سخاوت کا شہکار آیا
صبر کا پیکر امامت کا تاج سر پر نبی کا نور العین آیا
خاتونِ جنت کا راج دُلارا
مولا علیؑ کے دل کا چین آیا
پندرہ رمضان کو تشریف لائے
حسنؑ مجتبیٰ خوش ہے آج عالم سارا
آقا کو جب معلوم ہوا کہ پیدا ہوا ہے نواسہ
ان کا رحمتوں والی گود میں اُٹھایا
علیؑ اس کا نام رکھا ہے کیا
مولا علیؑ نے عرض کی کہ نام رکھیں گے نبیؐ نانا انکا
لیکر نام حسنؑ مجتبیٰ جبرائیل امین آ گیا
فرمایا ہے رب کریم نے مبارک ہو
تم کو نواسہ محبوبؐ میرا
یہ نام میں نے جنت کے پردوں میں چھپا
رکھا تھا دنیا میں یہ نام نہ تھا یہ نام ہے مجھ کو پیارا
قربان جائے اختر حسنؑ مجتبیٰ پر یہی تو ہیں ہمارا سہارا

ولادت حسن مجتبیٰ علیہ السلام

نبی کے پیارے مولا علیؑ کے دُلارے
دل کے ٹکڑے پاک بتول کے لختِ جگر مولا علی
کیا ہے نور چھایا روشن ہے جگ سارا
حیران ہیں حور و ملک خوشیاں منائیں جن و انس
دھوم مچائیں گیت آمد کے گائیں نواسہ نبی کا ہے دو جگ سے پیارا
آج خوش ہیں علی مرتضیٰ گھر آئے ان کے
حسن مجتبیٰ سردار جنت دل کا ٹکڑا پاک بتول کا
نام جس کا جنت سے آیا رب پاک نے ہے
فرمایا سردار جنت ہے محبوب تیری
فاطمہؑ کا جایا صابر شاکر ہے نواسہ ہمارا
دیکھ کر مکھ حسن مجتبیٰ کا چاند بھی شرمانے لگا
پڑ گئے ماند تارے سارے حسن کا پیکر

ہے بنت رسول کا پیارا دُلارا

سبحان اللہ سبحان اللہ ولادت باسعادت

سبحان اللہ قربان جائے اختؔر کرے یہ جان

آل نثار اصل جائے اگر نقش پاک نبیؑ

آنکھوں میں لگاؤں تو روشن ہو جائے

اختؔر کی آنکھوں کا تارا

☆☆☆

امام حسن علیہ السلام

نہ دینا سزا میرے قاتلوں کو

نواسہ رسول نے درگزر فرمایا

زہر اثر کر گئی ایسا کٹ لٹ گیا کلیجہ

نہ بتا تا نام دشمن کا فساد سے اُمت کو بچایا

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میرا

حسنؑ دو گروہوں کو لڑائی سے بچائے گا، آج حسنؑ نے فرما

نبھایا اختؔر ہو جائے قربان حسنین کریمینؑ

پرائے مشکل کشا گھرانہ ہے ہمارا سرمایا

امام حسن علیہ السلام

امام حسنؑ ہے علیؑ فاطمہؑ کا جایا
یہ رب رسول کی ذات کو ہے پیارا
دے کر خلافت اپنی ہاری
اُٹھتے فتنے کو ہے دبایا
زہر پلایا گیا نواسہ رسول کو
اُمت نے کیا ہے ظلم کمایا
نواسہ رسول کا سردار جنت کا
نذرانہ دے کر اپنی جان کا
دینِ اسلام کو ہے بچایا
دل کا حال نہ دیا امام حسنؑ نے
کیا صبر کے ساتھ ہے نبھایا
میرے قاتلوں کو چھوڑ دینا حسنؑ
اپنے بھائی حسینؑ کو ملے سمجھایا

☆☆☆

جواب دو کوفے والو

جواب دو اے کوفے والو! جواب دو
حسینؑ ابن علیؑ کو طیبہ سے کیوں بلا دیا
سادات پیاری کو کیوں ستایا جواب دو
نواسہ ہے یہ پیارے رسولؐ لخت جگر پاک رسول کا
علیؑ کے نور العین کو ستایا کیوں رولایا جواب دو
امام حسینؑ ہیں حسن مجتبیٰ کے بھائی عباس ہے جیلا سپاہی
جس نے اپنا وعدہ نبھایا پاک خیموں کو کیوں جلایا جواب دو
امام اکبر امام قاسم عون محمد معصوم علی اصغرؑ
نہ حق خون کیوں بہایا نہ ظلم کیوں کمایا جواب دو
بانو بی بی ہیں صبر کی پیکر امام حسینؑ کی ہیں ہمسفر
اس دین کی شہزادی کے صبر کو کیوں آزمایا جواب دو
فرمان ہے پیارے نبیؐ کا حسینؑ مجھ سے ہے ہیں
حسینؑ سے ہوں سردار ہیں جنت کے رب نے ہے فرمایا
زینب بی بی کے آنکھ کے تارے کر دیئے ٹکڑے ان کے
بنت فاطمہؑ پر نواسی رسول پر ظلم کیا ستایا

ننھے اصغر پر تیر چلا دیا پاک امام کے جسم اقدس پر
گھوڑے دوڑائے جسم پاک کو پامال کیا جواب دو
آل نبیؐ پر اختر قربان جائے شہید کربلا ہیں ہمارا دین
ایمان یہ ہیں ہمارا سہارا

☆☆☆

مولا علیؓ کا جگ دیوانہ

مولا علیؑ کا ہے جگ دیوانہ
صدقے گھولے سارا زمانہ
پنجتن پاک ہے مولا علیؑ کا گھرانہ
رب رسول کو ہے مولا علیؑ نے پہچانا
محبت رب میں ان کی آل کے نانا
باوفا ہیں مولا علیؑ آتا ہے انکو وعدہ نبھانا
رکھوالے ہیں دینِ اسلام کے اختر
آتا ہے ان کو نبیؐ پر جان لٹانا

☆☆☆

کربل کی خاک پر

کربلا کی خاک پر بن گور ، بن کفن
یہ کس کا ہے لاشا حسینؑ ابنِ علیؑ کا
نبیؐ کے گلشن کا پھول جگر گوشہ فاطمہ بتولؑ
یہ دل کا ٹکڑا ہے مولا علیؑ کا
جس کو محبوب ِ رب نے آغوش میں کھلایا
جبرائیؑ امین نے جھولا جھلایا یہ دل کا ٹکڑا ہے مولا علیؑ کا
اُمت نے یہ کیسا ظلم کمایا کربل کی تپتی ریت پر سلایا
جسم پاک پر گھوڑا دوڑایا یہ دل کا ٹکڑا ہے مولا علیؑ کا
امام قاسمؑ اکبرؑ دولھے امام حسینؑ کے دولھے کونین کے
ان کو شہید کیا آل کو دکھ دیا یہ دل کا ٹکڑا ہے مولا علیؑ کا
نثار جائے اختؔر کرے جان فدا آل فدا
ماں باپ فدا ابن علیؑ پر یہ دل کا ٹکڑا ہے مولا علیؑ کا

☆☆☆

امام حسینؑ میدانِ کربلا چلے

سر پر سجا کر عمامہ نبیؐ نانے کا کمر میں باندھی
چادر ماں فاطمہؑ کی ہاتھ میں لی ذوالفقار حیدر کرار کی
حسینؑ ابن علیؑ میدان کربلا چلے
گستاخ نبیؐ نے کہا حسینؑ ابن علیؑ کرو بیت
یزید کی تو نہر فرات تمہاری ہوگی
فرمایا حسینؑ ابن علیؑ نے پرواہ نہیں نہر
فرات کی آپ پلائیں گے جام کوثر
نبیؐ نانا حسینؑ میدان کربلا چلے
للکارا دشمن دین کو تو آ گئی طاقت
شیر خدا کی خون حیدری نے جوش مارا
کاٹتے دشمن گئے حسینؑ ابن علی میدان کربلا چلے
چاروں طرف تیروں کی بارش نیزوں کی بارش
دشمن منافق نے شمیر حیدری قہر بن کر برسی

حسینؑ ابن علی میدان کربلا چلے
دیکھ کر جلال فاطمہؑ کے لعل کا دشمن
گبھرا گیا تھر تھر کانپنے لگا دشمن کے
چھکے چھوڑانے حسینؑ ابن علیؑ کربل چلے
عرش فرش والے حیران تھے جن اِنس
پرشان تھے حسینؑ ابن علیؑ میدان کربلا چلے
دینِ اسلام کو بچانے نانے سے وعدہ نبھائے
صبر کے پیکر دلیر شیر امام حسینؑ میدان کربلا چلے
اخترؔ قربان جائے حسینؑ ابن علیؑ کے
صدقے جائے سر سجدے میں کٹوانے
حسینؑ ابن علی میدان کربلا چلے

☆☆☆

حضرت امام حسین علیہ السلام

جب بھی وقت ملے ماں کے ساتھ
بیٹھا کرو کیونکہ ماں کے ساتھ گذرا وقت
نجات قیامت ہوگا یعنی قیامت
میں نجات ملے گی سبحان اللہ

☆☆☆

کیسے اُٹھائے ہونگے لاشے امام نے جوان بیٹوں کے یہ
جانے رب اور رب کا رسول امام کی حالت کیا ہوگی
صبر حسینؑ کے قدموں میں گرا ہوگا صبر کی کوئی حد نہ ہوگی
ملائکہ بھی آنسوں بہائے ہونگے حوروں کی آنکھ نم ہوگی
کیسے جلے ہونگے خیمے آل نبیؐ کے فلک بھی آنسو بہاتا ہوگا
زمین کی حالت کیا ہوگی یہ تو تھر تھر کانپتی ہوگی اختر یہ تو شرمندہ ہوگی

☆☆☆

فاطمہؑ کے لعل کی عظمت

تم فاطمہؑ کے لعل کی عظمت دیکھو جس نے محبوب ربّ کی سنواری
کی فرشتوں نے جس گھر کی دربانی کی جبرائیل نے غلامی کی
حوروں نے جس کے قصیدے پڑھے خدا نے جس کی عظمت
بڑھائی آفتاب مہتاب چمکا ان کے گھر سے دین اسلام کی تبلیغ کی
جس نے گھوڑوں کے نیچے بھی سبحان ربی العظیم کہا
خنجر کے نیچے سبحان ربی الاعلیٰ کہی
نانے کے دین کا شیدائی حسینؑ ابن علیؑ
دین اسلام بچا لیا جس نے جان آل قربان کی
یزید کے آگے نہ جھکا سر سجدے میں کٹوا دیا
اخترؔ اسلام کا بول بلا کیا جان کی پروانہ کی

☆☆☆

کربل میں پیاسے تھے حسینؑ

کربل میں پیاسے تھے حسینؑ تشریف لائے شاہ کونین
فرمایا دل کے ٹکڑے پیاری بتول کے نانا تم پر قربان
محمدؐ کو جان سے پیارے نانا پلائے گا کوثر کے جام
ڈالی منہ میں زبان فرمایا سحر ہو جا میری جان
پیدا ہوتے علیؑ نے چوسی تھی تیرے نانا کی زبان
میری فاطمہؓ کے لاڈلے تجھ پر دو جگ قربان
کربل میں اکیلا نہیں ہے تو ساتھ ہیں تیرے علیؑ فاطمہؑ
ملک بھی سارے ہیں آئے جبرائیل امین ہے تم پر قربان
دُعائیں دیتے ہیں انبیاء سارے ہیں تیری شہادت
پر نثار رب بھی راضی نبیؐ بھی راضی اے علی فاطمہؑ کی جان
نانے کے دین کو بچا لیا سر سجدے میں کٹوا دیا
نانے سے کیا وعدہ نبھا دیا کیونکہ باوفا ہیں حسینؑ
اخترؔ دلوں جان سے امام حسینؑ علیہ السلام پر قربان

☆☆☆

ہے کوئی حسین علیہ السلام جیسا

نبیؐ نے فرمایا حسینؑ آ میرے کاندھوں پر سوار ہو جا
نبیؐ کے کاندھوں پر سوار ہو گئے حسینؑ ہے کوئی حسینؑ جیسا

چلے نبیؐ پاک تو صحابہ نے عرض کی سبحان اللہ سواری ہے کیا
محمدؐ نے فرمایا میرے سوار جیسا ہے سوار کسی کا ہے کوئی حسین جیسا

جس سے رب رسول پیار کر ہے کوئی لخت جگر بتول جیسا
شیر خدا کا یہ فرزند ہے کسی کا فرزند ایسا ہے کوئی حسینؑ جیسا

جو لٹائے رب رسول پر اپنی جان اپنی آل
دے گا کوئی نذرانہ ایسا ہے کوئی حسینؑ جیسا

بہتر تن جس نے شہید ہوتے دیکھے ہے کسی کا جگرا ایسا
ہے کوئی حسینؑ جیسا، جس کی ہمشیر ہو زینبؑ جیسی،

ہے کوئی ایسی ہمشیر جیسا ہے کوئی حسینؑ جیسا
جس کے نانا ہیں حبیبِ رب ہے کسی کا نانا ایسا ہے کوئی امام حسینؑ جیسا

جو دل کا ٹکڑا ہے پاک بتول کا خاتون جنت کا
ہے کسی کی ماں ایسی ہے کوئی امام حسینؑ جیسا

حسن مجتبیٰؑ عباسؑ جیسا شیر دلیر بھائی ہے کوئی
اختر اپنے بھائیوں جیسا ہے کوئی امام حسینؑ جیسا

☆☆☆

ذوالجناح

ذوالجناح تجھے چلنا ہوگا مقتل میں تجھے جانا ہوگا
شہادت حسینؑ قریب ہے آئی کربل سے جانا ہوگا

روتا تھا ذوالجناح کیسے چلوں میں مقتل کو
شہزادے رسول پر یہ ذوالجناح قربان ہوگا

سکینہؑ بی بی کا حکم ہوا نہ لے جا تو میرا بابا ننھی شہزادی پر
قربان جائے یہ ذوالجناح فرمان حسینؑ نبھانا ہوگا

امام حسینؑ نے فرمایا چل تو میرے ذوالجناح
دے کر نذرانہ جان کا دین محمد بچانا ہوگا

دیکھو نبیؐ نانا ہیں آئے دیکھو علیؑ بابا ہیں آئے
سر سجدے میں کٹوانا ہوگا رب کو راضی کرنا ہوگا حسینؑ نے وعدہ نبھایا ہوگا

دین اسلام بچانا ہوگا
رب کی بندگی کرنی ہوگی،
امام حسینؑ کا یہ ذوالجناح
تا قیامت روتا رہے گا

گواہی دے گا یہ رب کو کیسے ہوئی شہادت
حسینؑ ابن علیؑ کو پیٹھ پر بٹھایا ہوگا

کتنی شان والا ہے یہ ذوالجناح تا قیامت ہوگا چرچہ اُس کا
کیسے ہوئی شہادت حسینؑ یہ رب کی اخترؔ کو الٰہی دے گا

☆☆☆

میرے حسینؑ آؤ

فرمایا پیارے نبیؐ نے نبیؐ کے سوار حسینؑ آؤ
آؤ پیارے حسینؑ نانے کی کملی میں چھپ جاؤ
سجدے میں تھے آقاؐ ہو گئے سوار حسینؑ ابن علیؑ
رب نے فرمایا میرے یار محمدؐ تم سجدے سے سر نہ اُٹھاؤ
روٹھ جائے نہ دیکھو میرا حسینؑ تم اس کے ناز اُٹھاؤ
کرے گا حق ادا میرا حسینؑ رکھے گا لاج نانے کی
ہر سجدے کے بدلے دیگا آل کا نذرانہ یہ تم جان جاؤ
اُٹھائے گا تیرے ناز نانا تیرا اے فاطمہؑ کے لاڈلے
لخت جگر علی مرتضیٰؑ کے اے نانے کے دُلارے آ جاؤ
تو خدا کو ہے پیارا رب نے تجھے جنت کا سردار بنایا
اے شہیدوں کے سردار اے صبر کے شہکار آ جاؤ
نانے کے دین کو تو بچائے گا اے میری فاطمہؑ کا جایا
راضی ہے تم پر محمدؐ راضی ہے محمدؐ کا خدا آ جاؤ
اختر کرے اپنی جان آل قربان اے
میرے امام میرے دل میں سما جاؤ نوری شکل دکھا جاؤ

☆☆☆

بی بی زینب علیہ السلام

بی بی زینبؑ نے دل کے ٹکڑے قربان کر دیئے نانا کے دین پر
وعدہ نبھایا ماں فاطمہؑ سے قربانی اپنی آل کی دے کر
چھوڑا نہ ساتھ بھائی حسینؑ کا مدینہ چھوڑ آ میں کربل
دیکھی شہادت آل کی بھائیوں کی زخم لگے کتنے ان کے دل پر
پہرہ دیا راتوں کو لاشوں پر غموں سے، نہ گھبرائی یہ شاکر صابر
جلتے خیموں سے نکالا آل علیؑ کو بیمار عابد کو لاتی کاندھوں پر بٹھا کر
ننگی اونٹ کی پیٹھ پر کیا سفر کتنا مشکل تھا یہ رات کا سفر
صبر کا ساتھ نہ چھوڑا نہ ہاری ہمت کتنی دلیر ہیں شیر خدا کی لخت جگر
یزیدی لشکر میں شیر بن کر گرجیں کانپ اُٹھا منافق فاجر
صدقے جائے اختر نواسی رسول پر بنتِ فاطمہؑ زہرا پر

☆☆☆

دینے آل کا نذرانہ

دینے آل کا نذرانہ حسینؑ کربلا میں آئے
نانے کے دین کو بچانے حسینؑ کربلا میں آئے
فرمایا حسینؑ ابن نے علیؑ جان لٹانے ہم آئے
ڈرتے نہیں کسی دشمن سے ماں فاطمہؑ کے ہیں جائے
ہمیں لٹیں گی خیمے جلیں گے شہید حسینؑ کے دولھے ہونگے
اُمت کے ظلم کو دیکھنے حسینؑ کربلا میں آئے
سکینہ معصومہ کے رُخساروں پر طماچے لگیں گے ننھے اصغر کو تیر لگیں
چہرے چھپیں گے بالوں سے حسینؑ کربلا میں آئے
پانی کی بوند کی خاطر بازو کٹیں گے عباسؑ کے زین بیمار
کو دیکھو حسینؑ کربل میں لائے حسینؑ کربلا میں آئے
کس کس کا زینبؑ غم سہیں گی کس کو یہ سینے سے لگائیں گی

نبیؐ کے نواسے دیکھو چھوڑ مدینہ کربل میں آئے
جب تک اختر یہ دنیا قائم رہے گی
یاد حسینؑ مناتی رہے گی ہر آنکھ آنسو بہاتی رہے گی
محبوبِ رب کا نواسہ علی فاطمہؓ کا ہے جایا
کفر کے تالے توڑ دیئے رُخ دشمن کے موڑ دیئے
یزید کو مٹاتے حسینؑ کربلا میں آئے

☆☆☆

حضرت مولا علی علیہ السلام نے فرمایا

جب لوگ تمہیں توڑ دیں تو اپنے ٹکڑے لے کر اپنے رب کے پاس چلے جاؤ۔ وہ تمہیں جوڑ دے گا۔

☆☆☆

آپ کی کیا بات ہے

حسینؑ ابن علیؑ پر فدا اے نواسہ رسولؐ آپ کی کیا بات ہے
پھول ہیں آپ زہرا بتولؑ کے چمن کا ، جان حیدری علیؑ کیا بات ہے
پنجتن پاک ہے آپکا گھرانہ ، اے سوار نبیؐ آپ کی کیا بات ہے
جبرائیل نے جھولا جھلایا حوروں نے لوری سنائی اے رب کے دلارے
آپ کی کیا بات ہے آپ کی عظمت پر حیران جگ ہے آپ کی
شان پر حیران جگ ہے جن انس کے پیارے آپ کی کیا بات ہے
ذرہ ذرہ ہے آپ کی شہادت کا گواہ اے شہید کربلا آپ کی کیا بات ہے
اے نبیؐ کے وارث نبیؐ کے پیارے اے جنت کے سردار کی کیا بات ہے
عرش والوں کے پیارے فرش والوں کو پیارے آپ کی کیا بات ہے
اسلام کا بول بالا کیا ظلم کا سر توڑ دیا حسن ابن علیؑ آپ کی کیا بات ہے
اے صابر شاکر میں آپ کے صبر کے صدقے آپ کی کیا بات ہے
اے شہزادہ رسول جان فاطمہؑ مولا علیؑ کے سہارے آپ کی کیا بات ہے
مل جائے اختر کو حسینؑ ابن علیؑ کی غلامی اے میرے سہارے آپ کی کیا بات ہے

☆☆☆

آ گئے آ گئے مرتضیٰؑ آ گئے

آ گئے آ گئے مرتضیٰ آ گئے بن کر شیر خدا مرتضیٰ آ گئے

پکارو مل کر سب المدد مرتضیٰ بن کر دلبر نبیؐ کا علیؑ آ گئے

سیّدہ فاطمہؑ اُنکی زوجہ بنی نبی کے گھرانے کا بن کر چراغ آ گئے

نبیؐ کی آل کے وارث ہوئے پنجتن پاک کے لیکر لقب آ گئے

مصطفیٰؐ کے پیارے چہیتے علیؑ آ گئے نبی کو ناز ہے جن پر وہ ناز اُٹھانے علیؑ آ گئے

شہادتیں اُن کے گھر کی ورثہ ہوئی بن کر شہیدوں کے سردار آ گئے

حسنین کریمین ہیں ان کے لخت جگر نبیؐ کے نواسوں کے پدر آ گئے

عقد جن کا ہوا عرش پر آئی براُت نبیؐ کے گھر، سیّدہ کے براُتی عرش سے فرش پر آ گئے

جس دل میں علیؑ کی محبت نہیں رب کی قسم وہ دل نہیں ایمان جگانے دلوں میں علیؑ آ گئے

لوگو خوشیاں مناؤ نعرہ حیدری لگاؤ بن کر شیر خدا سب کے مشکل کشا مولا علیؑ آ گئے

اختر علیؑ کے گھرانے سے منسلک رہے اُنکے دَر کی بھیک ہمیشہ ملے بھیک دینے کو سخی آ گئے

☆☆☆

مولا علیؑ آ گئے

دل میں ایمان جگانے علیؑ آ گئے
سب کے بھاگ جگانے مولا علیؑ آ گئے
دُکھیوں کے دُکھ مٹانے غم زادہ کو غموں سے چھڑانے
نبی کے ہمراز پیارے نبیؐ کے دُلارے مولا علیؑ آ گئے ہیں
خاتون جنت کے سرتاج بنت رسول کے ہمراز
حسنین کریمین کے بابا عباسؑ باوفا کے پیار آ گئے ہیں
سب کے ولی سب کے امام حیدر کرار ابوتراب
مشکل کشا شیر خدا مولا علیؑ آ گئے
اخترؔ کی جان فدا دل بھی فدا ماں
باپ آل فدا میرے مشکل کشا آ گئے ہیں
پکارو سب حسینؑ حسینؑ دلوں کی تازگی حسینؑ
آنکھ کی روشنی حسینؑ غموں سے چھڑا دے دیکھو تم کو نام حسینؑ
نبیؐ کا نورالعین ہے زہرا کے دل کا چین ہے علیؑ کا لاڈلہ حسینؑ
حسینؑ کی غلام ہوں آلِ نبیؐ پر اخترؔ قربان ہوں
دِلوں کی تازگی ہے حسینؑ پکارو سب حسینؑ حسینؑ

حسین علیہ السلام

حسینؓ بس حسینؓ ہے کہاں اُمت کہاں حسینؓ
اُمت نبیؐ کی غلام ہے حسینؓ نبیؐ کی جان ہے
اُمت نے جفا کی حسینؓ وفا کی کیونکہ با وفا
حسینؓ ہے حسینؓ جیسا نہ دوسرا کوئی کسی نے
نہ کی عبادت ایسی سر سجدے میں کٹوا دیا
دیکھو یہ حسینؓ ہے حسینؓ بس حسینؓ ہے
کربلا میں جب تشنگی بڑھی منہ میں زبان
نبیؐ پاک نے دی پیارے نبیؐ نواسہ پیارا
جان فاطمہؓ حسینؓ ہے حسینؓ بس حسینؓ ہے
کتنا صابر کتنا دلیر مولا علیؓ کا شیر
جس کو دیکھ دشمن کانپے یہ شیر خدا کا حسینؓ ہے
حسینؓ تو حسینؓ ہے حسینؓ تو حسینؓ ہے
جبرائیل جس کو ہلوری دے جو نبی کی سواری کرے
جنت کا سردار حسینؓ ہے نبیؐ کی آل حسینؓ ہے حسینؓ ہے
اخترؔ کی ہو جان فدا چلتا رہے یہ سلسلہ
چشتیؒ کا آ جائے مزہ زبان پر رہے حسینؓ حسینؓ
تو حسینؓ ہے حسینؓ ہیں حسینؓ ہے

حسینؓ کے دیوانو

حسینؓ کے دیوانو جھوم جھوم آؤ یاد حسینؓ مل کر مناؤ
نواسہ ہے دیکھو پیارے نبی کا اِس پر اپنا تن من لُٹاؤ
حسینؓ سے محبت نبیؐ سے محبت ، نبیؐ سے محبت خدا کو پاؤ
خدا بھی راضی ہو جائے گا تم پر پنجتن پاک پر قربان ہو جاؤ
فاطمہؓ زہرا کے دل کے ٹکڑے، علیؓ کے راج دُلارے کو دل میں بساؤ
تا قیامت ہوتا رہے گا ذکر حسینؓ یاد کربل دکھاؤ
حسینؓ زینبؓ کا بھائی پیارا کیسے اُٹھائے
ستم اُمت کے علیؓ کے شیر کی شان بتاؤ
صدقہ مانگو آل نبیؐ کا شہید کربل کا بھر بھر جھولی گھر کو جاؤ
رب سے مانگو حسینؓ کا صدقہ کربل کے اسیروں کا صدقہ
پھر رب سے تم جنت بھی پاؤ اخترؔ کے دل میں رہے
یاد حسینؓ ہر دم کاش پنجتن کے منگو میں کو پاؤ

☆☆☆

آنکھیں تھک گئیں بابا

آنکھیں تھک گئیں بابا راہیں تک تک کر بیٹھی ہے صغریٰ تیری
آس لگائے کب دیکھوں گی صورت تیری تڑپ رہی ہے صغریٰ تیری
پیارے بابا اب آ بھی جاؤ بیٹی صغریٰ کو سینے لگاؤ
اب تو سُن لو عرضی میری تڑپ رہی ہے صغریٰ تیری
یاد میں بابا تڑپوں ایسے جل بن تڑپے مچھلی جیسے
آ کر دیکھ لو حاجت میری تڑپ رہی ہے صغریٰ تیری
قاسمؑ اکبرؑ اصغرؑ بھیا عونؑ محمدؑ جلدی آؤ
آ کر اپنا مکھڑا دکھاؤ، تڑپ رہی ہے، صغریٰ تیری
چچا عباسؑ وعدہ نبھاؤ بابا میرے کو لیکر آؤ
دیر نہ لگاؤ تڑپ رہی ہے، صغریٰ تیری
پھوپھی زینبؑ ماں بانو کیوں لگا دی اتنی دیری تڑپ رہی صغریٰ تیری
آجاؤ اب تو آجاؤ بابا دادی زہراؑ راہ دیکھتی ہیں چچا حسنؑ راہ دیکھتے ہیں
دیکھا دو صورت نور والی تڑپ رہی ہے صغریٰ تیری
اُداس ہے مدینے کی فضا ہوا، رو رہا ہے ذرہ ذرہ
اُداس ہے روضہ کی جالی تڑپ رہی ہے، صغریٰ تیری
صبر تیرے پر صدقے جاؤں صغریٰ بی بی پر اختر جان لٹاؤں
کتنی ہیں یہ صبر والی امام حسینؑ کی لاڈلی پیاری، صغریٰ تیری



ذکرِ اہل بیت

میری بہن محترمہ پروین اختر خان صاحبہ کی کتاب اسی بناء پر میں اپنے خیالات کا اظہار اُردو میں کر رہا ہوں، ذکرِ اہل بیت ۔ یہ وہ ذکر ہے جس کے بغیر نماز نہیں ہوتی، ذکرِ محمدؐ و آلِ محمدؐ فرش تو کیا عرش پر بھی ہوتا ہے ۔ پروین اختر صاحبہ کی ایک درجن سے زائد کتابیں شائع ہو چکی ہیں ۔ کتاب کتاب ہوتی ہے چاہے وہ چھوٹے سائز کی ہو یا بڑے سائز کی ۔ کتاب کا اپنا ایک تقدس ہے، میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ تو میں کتاب سے بڑی ہوتی ہیں، سرائیکی کہاوت ہے ''لکھیا لوہا الایا گوہا'' ۔ خود صاحب کتاب ہو کر خالقِ کائنات نے کتاب کی اہمیت کو خود عیاں کر دیا ہے، ایک چھوٹی سی مثال ہے کہ خواجہ فریدؒ ایک لاکھ ایکڑ رقبے کے مالک تھے، سونا چاندی اور ہیرے جواہرات [illegible] کے حساب سے تھے مگر آج اُن کی پہچان، اُن کی دولت یا جاگیر نہیں بلکہ اُن [illegible] ہے جس کا نام ''دیوان فرید'' ہے ۔ رقبے، مربعے اور ہیرے جواہرات و سونا چاندی [illegible] کے ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں اور دوسرے پلڑے میں دیوان ہو تو وزن دیوان کا زیادہ ہے ۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ کو مبارک ہو کہ وہ اپنے خاندان کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے کتابیں لکھ رہی ہیں ۔ یہ کتاب کربلائی ادب کے حوالے سے ہے، واقعہ کربلا کو چودہ سو سال ہو گئے ۔ مگر یہ واقعہ آج بھی زندہ ہے ۔ دنیا کی ہر زبان میں ذکرِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کا وِرد جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا اور اہلِ قلم ظلم کے خلاف لکھتے رہیں گے ۔ ظلم کے خلاف نبرد آزما ہونے کا نام اسوہ حسینی ہے ۔

ظہور دھریجہ، جھوک سرائیکی ملتان